فصلوں کی کٹائی سے لیکر فصلوں کو گھر لے جانے تک

اناج کو ذخیرہ کرنے کے لیے مستحکم بنیادی ڈھانچے کی تعمیر

کلیدی نکات

- ہندوستان نے 2024-25 میں 353.96 ملین ٹن غذائی اجناس کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی (تیسرے پیشگی تخمینوں کے مطابق)۔
- فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) اور ریاستی ایجنسیوں کے پاس مرکزی پول کے اناج کے لیے 917.83 ایل ایم ٹی کور ڈ اور سی اے پی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہے۔
- 40.21 ملین میٹرک ٹن کی صلاحیت کے ساتھ 8,815 کولڈ اسٹوریج ملک بھر میں ناکارہ اشیاء کو محفوظ رکھتے ہیں۔ بنیادی زرعی قرض سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کی ڈی سینٹر لائزڈ ذخیرہ میں توسیع ہو رہی ہے، جون 2025 تک 5,937 نئے پی اے سی ایس رجسٹر ڈ اور 73,492 کمپیوٹر ائزڈ ہو چکے ہیں۔
- زرعی بنیادی ڈھانچہ فنڈ (اے آئی ایف)، زرعی مارکیٹنگ بنیادی ڈھانچہ (اے ایم آئی)، پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) اور دنیا کا سب سے بڑا اناج ذخیرہ کرنے کی منصوبہ بندی جیسی سرکاری اسکیمیں اسٹوریج، ڈبہ بندی اور کسانوں کی آمدنی کی یقینی فراہمی کو مضبوط کر رہی ہیں۔

تعارف

ہندوستان کا زرعی شعبہ، جو دنیا کے سب سے بڑے شعبوں میں سے ایک ہے، اس کی معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، جو خوراک کی یقینی فراہمی، روزگار پیدا کرنے اور اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ایک سنگ بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے۔ غذائی اجناس، جو انسانی خوراک کی بنیاد بناتے ہیں، ان میں بنیادی طور پر اناج جیسے چاول، گندم، موٹے اناج مثلاً مکئی، جوار اور باجرہ اور دالیں جیسے ارہر، مونگ، اُڑد، چنا اور مسور شامل ہیں۔ کاربوہائیڈریٹس، پروٹین اور ضروری غذائی اجزاء سے بھرپور یہ غذائی اجناس ہندوستان میں خوراک کی فراہمی اور غذائیت کو یقینی بنانے میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔

2024-25 کے تیسرے پیشگی تخمینوں کے مطابق، ہندوستان نے 353.96 ملین ٹن غذائی اجناس کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی ہے، جس میں 117.51 ملین ٹن گندم اور 149.07 ملین ٹن چاول شامل ہیں۔

ہم سال بہ سال ریکارڈ فصل پیدا کرتے ہیں۔ ذخیرہ کرنے کا جدید انفراسٹرکچر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہماری زرعی پیداوار، یعنی غذائی اجناس اور خراب ہونے والی اشیاء کو محفوظ طریقے سے محفوظ کیا جائے، فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کیا جائے اور قیمتیں مستحکم ہوں۔ ضیاع کو کم کرکے اور پیداوار کی شیلف لائف کو بڑھا کر، ذخیرہ کھیتوں کو منڈیوں سے جوڑنے اور کسانوں کو بہتر منافع حاصل کرنے کے لیے بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایک ہی وقت میں، یہ خوراک کی ڈبہ بندی کی صنعت کی بنیاد کو مضبوط کرتا ہے۔ ہندوستان جیسے بڑھتے ہوئے ملک کے لیے، خام اور ڈبہ بند خوراک دونوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کے ساتھ، ضروری اشیاء کی سال بھر دستیابی کو برقرار رکھنے کے لیے مؤثر ذخیرہ مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ بفر اسٹاک کو محفوظ بنانے میں مدد کرتا ہے، سرکاری نظام تقسیم (پی ڈی ایس) کو مدد فراہم کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کاٹا گیا ہر اناج قومی غذائیت اور اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالتا ہے۔ اس طرح ذخیرہ کرنے کا مضبوط ڈھانچہ زرعی خوشحالی اور خوراک کی فراہمی دونوں کا سنگ بنیاد بن جاتا ہے۔

غذائی اجناس کو ذخیرہ کرنے کی اہمیت

ہندوستان کی خوراک کی سپلائی چین کو منظم کرنے، خوراک کی بربادی کو کم کرنے اور کسانوں اور صارفین دونوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر ذخیرہ کرنے کا بنیادی ڈھانچہ بہت ضروری ہے۔

ذخیرہ کرنے کے اہم مقاصد:

- فصلوں کی کٹائی کے بعد فصلوں کے نقصانات کو کم کرنا: مناسب ذخیرہ، بشمول کولڈ اسٹوریج اور جدید گودام، زرعی پیداوار کے نقصان کو نمایاں طور پر کم کرتا ہے۔
- خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا: قومی سطح پر خوراک کی یقینی فراہمی کے لیے اور خوراک کی یقینی فراہمی کے قانون (این ایف ایس اے) جیسے پروگراموں کے تحت تقسیم کے لیے اناج کے بفر اسٹاک کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔
- پریشانی کی فروخت کو روکنا: ذخیرہ کرنے کی سہولیات تک رسائی کسانوں کو اپنی پیداوار رکھنے اور اسے ایک بہترین وقت پر فروخت کرنے کی اجازت دیتی ہے، پریشانی کی فروخت سے گریز اور بہتر قیمتوں کا احساس کرنے میں ان کی مدد کرتا ہے۔
- قیمت کا استحکام: اسٹریٹجک بفر اسٹاک کو برقرار رکھنے سے صارفین کو ضروری اشیاء کی قیمتوں میں انتہائی اتار چڑھاؤ سے بچانے میں مدد ملتی ہے۔

• معیار کو برقرار رکھنا: سائنسی ذخیرہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ نمی اور کیڑوں جیسے عوامل کو کنٹرول کر کے غذائی اجناس انسانی استعمال کے لیے موزوں رہیں۔

ہندوستان میں فوڈ گرین اسٹوریج سسٹم

اناج کو ذخیرہ کرنے کے مختلف طریقے ہیں اور ان میں سے کچھ اہم ہیں:

• مرکزی ذخیرہ، بنیادی طور پر فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) جیسی ایجنسیوں کے ذریعے اسے سنبھالا جاتا ہے۔

• کولڈ اسٹوریج، جو خراب ہونے والی اشیاء جیسے پھل، سبزیاں، دودھ کی مصنوعات اور گوشت کو محفوظ رکھتا ہے۔

• دیہی گودام، بنیادی زرعی قرض سوسائٹیز (پی اے سی ایس) اور کسانوں کے ذریعہ آن فارم سٹوریج کے ذریعے کیا جانے والا غیر مرکزی ذخیرہ۔

A. اناج کا مرکزی ذخیرہ

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) ہندوستان میں غذائی اجناس کے مرکزی ذخیرہ کے لیے ذمہ دار بنیادی ایجنسی ہے۔ سینٹرلائزڈ پروکیورمنٹ سسٹم کے تحت سینٹرل پول میں اناج کی خریداری براہ راست ایف سی آئی یا ریاستی حکومت کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ ایجنسیاں (ایس جی اے)۔ ایس جی اے کے ذریعہ خریدی گئی مقدار کو ذخیرہ کرنے کے لیے ایف سی آئی کے حوالے کیا جاتا ہے اور ریاستی ایجنسیوں کے ذریعہ خریدے گئے اناج کی قیمت ایف سی آئی کے ذریعہ ادا کی جاتی ہے۔ ایف سی آئی اس اسٹاک کا انتظام کرتا ہے، اسے ذخیرہ کرتا ہے اور بعد میں اسے سرکاری نظام تقسیم (پی ڈی ایس) کے ذریعے تقسیم کرنے کے لیے جاری کرتا ہے یا ضرورت کے مطابق اضافی اسٹاک کو دوسری ریاستوں میں منتقل کرتا ہے۔

ایف سی آئی کسانوں کی آمدنی کے تحفظ اور مناسب بفر سٹاک کو برقرار رکھنے کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پر گندم، چاول اور دیگر اناج کی خریداری کرتا ہے۔ یہ اسٹاک سائنسی طور پر منظم گوداموں اور جدید اسٹیل سائلوز میں محفوظ کیے جاتے ہیں، جو معیار اور حفاظت کو یقینی بناتے ہیں۔ ایف سی آئی کے ذخائر سرکاری نظام تقسیم (پی ڈی ایس) کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، جو قیمتوں کو مستحکم کرنے اور سال بھر ملک بھر میں خوراک کی یقینی فراہمی کی ضمانت دیتے ہیں۔

> 1 جولائی 2025 تک، مرکزی پول کے اناج کے ذخیرہ کرنے کے لیے ایف سی آئی اور ریاستی ایجنسیوں کے پاس دستیاب کل احاطہ شدہ اور سی اے پی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت 917.83 لاکھ میٹرک ٹن (ایل ایم ٹی) تھی۔
>
> احاطہ شدہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش سے مراد غذائی اجناس کی کل مقدار ہے، جسے مکمل طور پر چھتوں اور دیواروں والے ڈھانچے، جیسے گوداموں، گوداموں یا سائلو میں ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ 'کور اینڈ پلنتھ' (سی اے پی) اسٹوریج میں کھانے کے اناج کو اونچے چبوتروں پر ذخیرہ کیا جاتا ہے اور لکڑی کے کریٹ کو ڈنج میٹریل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

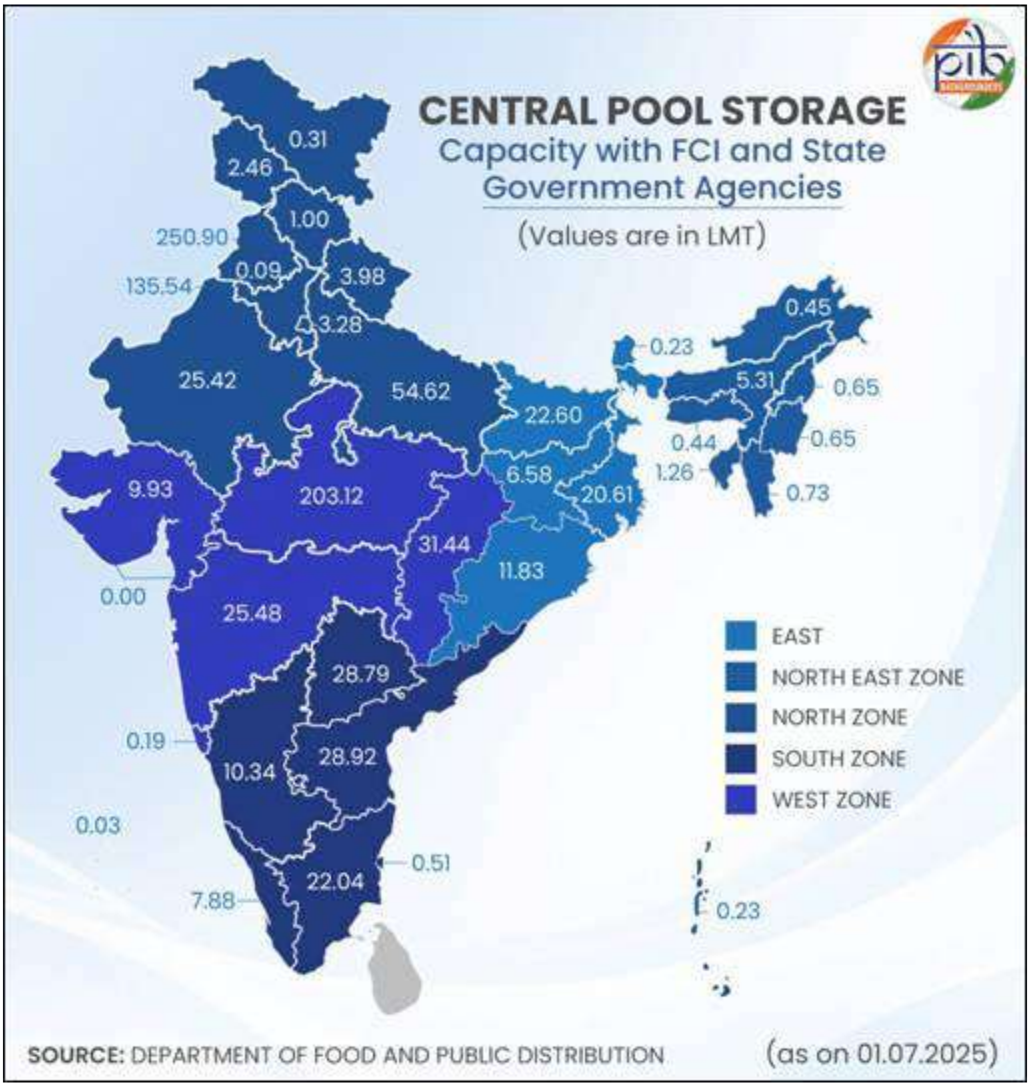

B. کولڈ اسٹوریج انفراسٹرکچر

کولڈ اسٹوریج کا بنیادی ڈھانچہ خراب ہونے والی اجناس جیسے پھل، سبزیاں، دودھ کی مصنوعات، گوشت اور سمندری غذا کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ درجہ حرارت پر قابو پانے والی یہ سہولیات تازگی، معیار اور غذائیت کی قدر کو برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہیں، جو فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرتی ہیں۔ کولڈ چین کے بنیادی ڈھانچے میں پری کولنگ، وزن، چھانٹی، گریڈنگ، پیکیجنگ، کنٹرولڈ ایٹموسفیئر (سی اے) اسٹوریج، بلاسٹ فریزنگ اور ریفر وین جیسی ریفریجریٹڈ ٹرانسپورٹ کی سہولیات شامل ہیں۔ یہ سہولیات خراب ہونے والی اشیاء کی شیلف لائف کو بڑھانے کے لیے بہت ضروری ہیں۔ حکومت کولڈ اسٹوریج اور کولڈ چین پروجیکٹس کے قیام کے لیے مختلف اسکیموں / پہل جیسے پی ایم کے ایس وائی، اے آئی ایف وغیرہ کے ذریعے اہم مالی امداد فراہم کرتی ہے۔ 30 جون 2025 تک، ہندوستان میں 402.18 لاکھ میٹرک ٹن (ایم ٹی) کی مشترکہ صلاحیت کے ساتھ 8,815 کولڈ اسٹوریج ہیں۔

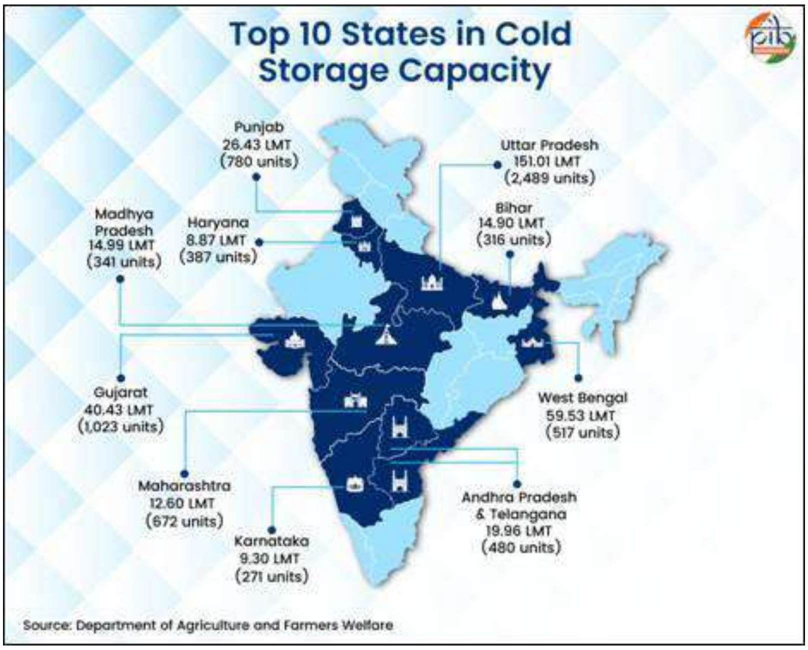

C. سینٹرلائزڈ ذخیرہ اور پی اے سی ایس کا کردار

1997-98 میں متعارف کرائی گئی یہ اسکیم ریاستی حکومتوں کو خوراک کی یقینی فراہمی کے ایکٹ (این ایف ایس اے) اور دیگر فلاحی اسکیموں کے تحت براہ راست اناج کی خریداری، ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ اس سے مقامی خریداری کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے، ٹرانزٹ اخراجات میں بچت ہوتی ہے اور مقامی ذوق کے مطابق اناج کی تقسیم میں مدد ملتی ہے۔ ان آپریشنز پر ریاستوں کے ذریعے ہونے والے پورے اخراجات کو مرکزی حکومت فنڈ دیتی ہے۔

مرکزی ذخیرہ بنیادی طور پر بنیادی زرعی قرض سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ پی اے سی ایس قلیل مدتی کوآپریٹو کریڈٹ ڈھانچے کے بنیادی سطح کے ہتھیار ہیں۔ پی اے سی ایس دیہی (زرعی) قرض لینے والوں کے ساتھ براہ راست ڈیل کرتا ہے، وہ قرض دیتا ہے اور دیے گئے قرضوں کی واپسی جمع کرتا ہے اور تقسیم اور مارکیٹنگ کے کام بھی انجام دیتا ہے۔

پی اے سی ایس اس نظام میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ گاؤں کی سطح پر 500 ایم ٹی سے 2000 ایم ٹی تک ذخیرہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرکے، پی اے سی ایس کسانوں کو اناج کو گھر کے قریب ذخیرہ کرنے کی اجازت دیتا ہے، نقصانات کو کم سے کم کرتا ہے اور بہتر قیمتوں کو حاصل کرنے میں ان کی مدد کرتا ہے۔ خریداری مراکز اور فیئر پرائس شاپس (ایف پی ایس) دونوں کے طور پر کام کرتے ہوئے، پی اے سی ایس اناج کو دور دراز گوداموں سے ایف پی ایس میں منتقل کرنے کی ضرورت کو ختم کرکے زیادہ کارکردگی اور بچت کو یقینی بناکر نقل و حمل کے اخراجات کو کم کرتا ہے۔

پی اے سی ایس کے کام کاج کو مزید بہتر بنانے کے لیے، حکومت نے آپریشنل پی اے سی ایس کو کمپیوٹرائز کرنے کے لیے ایک پروجیکٹ کی منظوری دی ہے، جس کی مالیت 2,516 کروڑ روپے ہے۔ اس کا مقصد شفافیت، ریکارڈ کیپنگ اور کارکردگی میں اضافہ کرنا ہے۔ 30 جون 2025 تک، 73,492 پی اے سی ایس کمپیوٹرائزڈ ہو چکے ہیں۔ ملک بھر میں کل 5,937 نئے پی اے سی ایس رجسٹر کیے گئے ہیں، جس سے گاؤں کی سطح پر کسانوں کی مدد کے لیے اپنی رسائی اور صلاحیت کو مزید وسعت دی گئی ہے۔

غذائی اجناس کے ذخیرہ کو مضبوط بنانے کی اسکیمیں

A. زرعی بنیادی ڈھانچہ فنڈ (اے آئی ایف)

اے آئی ایف کا آغاز 2020 میں پورے ہندوستان میں زرعی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ یہ ایک درمیانی مدت کے قرض کی مالی اعانت کی سہولت ہے، جس میں سود میں رعایت اور قرضوں پر کریڈٹ گارنٹی سپورٹ ہے جو فصل کے بعد کے انتظام کے بنیادی ڈھانچے اور قابل عمل کاشتکاری کے اثاثوں کے قابل عمل منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لیے ہے۔ یہ اسکیم فارم گیٹ اسٹوریج اور لاجسٹک سہولیات کی تخلیق پر توجہ مرکوز کرتی ہے، تاکہ کسانوں کو اپنی پیداوار کو مؤثر طریقے سے ذخیرہ کرنے میں مدد ملے اور فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرکے اور بیچوانوں پر انحصار کم کرکے اسے بہتر قیمتوں پر فروخت کیا جاسکے۔ انفراسٹرکچر جیسے گودام، کولڈ اسٹوریج، چھانٹی اور گریڈنگ یونٹس اور پکنے والے چیمبر کسانوں کی وسیع منڈیوں تک رسائی اور قدر کی وصولی کو بہتر بنانے کی صلاحیت کو بڑھاتے ہیں، اس طرح ان کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ستمبر 2025 تک، اے آئی ایف کے تحت 1.27 لاکھ روپے پروجیکٹوں کے لیے 73,155 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں، جن میں ہزاروں گودام اور کولڈ اسٹورز شامل ہیں۔ ان منظور شدہ پروجیکٹس کی لاگت 1.17 لاکھ کروڑ روپے ہے۔

B. زرعی مارکیٹنگ انفراسٹرکچر (اے ایم آئی)

اے ایم آئی اسکیم، زرعی مارکیٹنگ کی مربوط اسکیم (آئی ایس اے ایم) کا کلیدی جزو ہے۔ اس اسکیم کا مقصد گوداموں اور گوداموں کی تعمیر اور تزئین و آرائش کے لیے مالی مدد فراہم کرکے دیہی ہندوستان میں زرعی مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا ہے۔

AMI: State-wise Progress of Storage Infrastructure

(As on 30.06.2025)

	State	No. of Projects Sanctioned	Capacity Sanctioned (MT)	Subsidy Released (Rs. in lakh)
1	Madhya Pradesh	29,161,316	8,496	1,74,538.11
2	Maharashtra	9,570,046	4,499	35,400.19
3	Haryana	7,995,121	2,386	45,127.85
4	Punjab	7,144,351	1,839	25,354.88
5	Telangana	6,325,582	1,403	32,042.46
6	Gujarat	6,251,786	12,478	35,640.41
7	Andhra Pradesh	6,151,150	1,551	31,936.74
8	Uttar Pradesh	6,110,222	1,311	20,417.06
9	Karnataka	4,523,571	5,113	21,887.47
10	Rajasthan	3,952,114	1,931	15,142.22

Source: Department of Food and Public Districution

30 جون 2025 تک، ہندوستان کی 27 ریاستوں میں کل 49,796 اسٹوریج کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو منظور کیا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹ مجموعی طور پر 982.94 لاکھ میٹرک ٹن ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں حصہ ڈالتے ہیں اور ان اقدامات کی حمایت کے لیے کل 4,829.37 کروڑ روپے کی سبسڈی دی گئی ہے۔

D. پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس آئی)

یہ ایک جامع اسکیم ہے، جسے خوراک کی ڈبہ بندی کے سیکٹر کے لیے جدید انفراسٹرکچر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس سے فارم گیٹ سے لے کر ریٹیل تک ایک ہموار اور مؤثر سپلائی چین بنایا گیا ہے۔ یہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی بہتر قیمتیں حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے، ضیاع کو کم کرتا ہے اور خاص طور پر دیہی علاقوں میں کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے ہدف کی حمایت کرتا ہے، فوڈ پروسیسنگ کی سطح کو بڑھاتا ہے اور پراسیس شدہ کھانے کی مصنوعات کی برآمدات کو بڑھاتا ہے۔ اس کی جزوی اسکیم، انٹیگریٹڈ کولڈ چین اور ویلیو ایڈیشن انفراسٹرکچر، باغبانی اور غیر باغبانی پیداوار کے بعد فصل کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے کولڈ چینز کی تخلیق میں معاونت کرتی ہے۔

اس کے آغاز کے بعد سے، پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس آئی) کے مختلف اجزاء کے تحت جون 2025 تک کل 1,601 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ان میں سے 1,133 پروجیکٹ اب کام کر رہے ہیں یا مکمل ہو چکے ہیں، جس سے 255.66 لاکھ میٹرک ٹن فی سال کی پروسیسنگ اور تحفظ کی گنجائش پیدا ہو رہی ہے۔

E. کولڈ اسٹوریجز اور باغبانی کی مصنوعات کے لیے کیپٹل انویسٹمنٹ سبسڈی اسکیم

اس اسکیم کا مقصد سائنسی ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینا اور خراب ہونے والی پیداوار کے بعد فصل کے نقصانات کو کم کرنا ہے۔ اسکیم کے تحت، 5000 ایم ٹی اور 20,000 ایم ٹی کے درمیان گنجائش والے کولڈ سٹوریجز اور کنٹرولڈ ایٹمو سفیئر (سی اے) سٹوریج کی تعمیر، توسیع یا جدید کاری کے لیے عام علاقوں میں پراجیکٹ لاگت کے 35 فیصد اور شمال مشرقی، پہاڑی اور طے شدہ علاقوں میں 50 فیصد کی شرح سے کریڈٹ سے منسلک بیک اینڈ سبسڈی فراہم کی جاتی ہے۔ اس اقدام سے کسانوں اور کاروباری افراد کو ذخیرہ اندوزی کو بہتر بنانے، شیلف لائف کو بہتر بنانے، بہتر قیمتوں کو محفوظ بنانے اور باغبانی کی قدر کے سلسلے کو مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔

F. ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کیلئے کوآپریٹو سیکٹر کی اسکیموں میں دنیا کا سب سے بڑا اناج ذخیرہ کرنے کا منصوبہ

حکومت نے مئی 2023 میں "آتم نربھر بھارت" کے نقطہ نظر کے ساتھ شراکت داروں کے میدان میں دنیا کے سب سے بڑے اجناس اسٹوریج کی منصوبہ بندی کی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے میں پی اے سی ایس سطح پر زراعت کے ڈھانچے کا تعمیر شامل ہے، گودام، درست ہائیرنگ سینٹر، پروسیسنگ ایکائیاں اور مناسب قیمت کی دکانیں شامل ہیں۔ ایگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف)، ایگریکلچرل مارکیٹنگ انفراسٹرکچر اسکیم (اے ایم آئی)، زرعی میکانائزیشن پر سب مشن (ایس ایم اے ایم) پردھان منتری مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز اسکیم (پی ایم ایف ایم ای) کی فارملائزیشن وغیرہ۔ اس انضمام کے کلیدی مقاصد اور نتائج میں شامل ہیں:

- سینٹرلائزڈ ذخیرہ کو فروغ دینا اور مرکزی خریداری پر انحصار کو کم کرنا۔
- یقین دہانی کے ذریعے بھرتی کے ذریعے پی اے سی ایس گوداموں کے سال بھر استعمال کو یقینی بنانا۔
- پی اے سی ایس کی مالی عملداری کو بہتر بنانا اور انہیں خود کفیل دیہی اداروں کے طور پر تیار کرنے کے قابل بنانا۔
- اناج کی آخری میل کی ترسیل کو مضبوط بنانا اور فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنا۔

اس منصوبے کے پائلٹ پروجیکٹ کے تحت، اگست 2025 تک 11 ریاستوں میں 11 پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) میں گوداموں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ مزید برآں نئے گودام کی تعمیر کے لیے 500 سے زیادہ پی اے سی ایس کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس توسیع کا مقصد پی سی اے س کی آپریشنل صلاحیت اور آمدنی میں اضافہ کرنا ہے اور انہیں ملٹی سروس سینٹرز میں تبدیل کرنا ہے۔

G. ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کی اسکیمیں

جدید ذخیرہ کرنے کے لیے اسٹیل سائلو کی تعمیر: اس اقدام کا مقصد سائنسی ذخیرہ کو یقینی بنانا، فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنا اور بلک ہینڈلنگ کے ساتھ اسٹیل سائلوز کے استعمال کو فروغ دے کر غذائی تحفظ کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ انتہائی خودکار اور جدید طریقہ لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے لیے مشینی نظام کا استعمال کرتے ہوئے نگرانی شدہ ماحول کے تحت اناج کو بڑی تعداد میں ذخیرہ کرتا ہے۔ اس طرح کے کنٹرول شدہ حالات نہ صرف غذائی اجناس کے تحفظ کو بہتر بناتے ہیں، بلکہ ان کی شیلف لائف کو بھی نمایاں طور پر بڑھاتے ہیں، جس سے ذخیرہ کرنے کو زیادہ موثر اور قابل اعتماد بنایا جاتا ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ موڈ میں سائلوز کی تعمیر: 30 جون 2025 تک، 27.75 ایل ایم ٹی کی گنجائش کے ساتھ 48 مقامات پر سائلوز مکمل ہو چکے ہیں اور استعمال میں لائے جا چکے ہیں۔ 36.875 ایل ایم ٹی کی صلاحیت کے ساتھ 87 مقامات پر سائلوز زیر تعمیر ہیں، جبکہ 54 مقامات پر 25.125 ایل ایم ٹی سائلوز کے لیے ٹینڈرز زیر عمل ہیں۔

اثاثہ منیٹائزیشن: اس پہل کے تحت، اضافی ذخیرہ کرنے کی گنجائش پیدا کرنے اور کم استعمال شدہ اثاثوں کا نتیجہ خیز استعمال کرنے کے لیے ایف سی آئی کی ملکیت والی خالی زمین پر نئے گودام بنائے جائیں گے۔ جولائی 2025 تک 177 مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے، جن پر 17.47 ایل ایم ٹی تعمیر کی جا سکتی ہے۔

مرکزی سیکٹر اسکیم "اسٹوریج اور گودام" (این ای پر فوکس): حکومت شمال مشرقی ریاستوں اور ہماچل پردیش، جھارکھنڈ اور کیرالہ میں بھی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے اس اسکیم کو نافذ کرتی ہے۔ 2025 تک لاگو کیا جا رہا ہے، روپے کے مالی اخراجات کے ساتھ۔ شمال مشرقی ریاستوں کے لیے 379.50 کروڑ اور روپے مختص کیے گئے تھے۔ دوسری ریاستوں کے لیے 104.58 کروڑ۔ اب تک، روپے شمال مشرقی علاقے کے تحت 379.50 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ شمال مشرقی علاقوں کے علاوہ دیگر کے تحت 104.58 کروڑ روپے۔

پرائیویٹ انٹرپرینیورز گارنٹی (پی ای جی) سکیم: 2008 میں متعارف کرائی گئی، اس سکیم کو ذخیرہ کرنے کی رکاوٹوں پر قابو پانے اور اناج کے محفوظ ذخیرہ کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ پی پی پی موڈ میں لاگو کیا گیا، یہ اسکیم ایک مخصوص مدت کے لیے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کی خدمات حاصل کرنے کے لیے حکومتی گارنٹی فراہم کرتی ہے، اس طرح سائنسی گودام میں نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور ملک کے غذائی تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرتی ہے۔

نتیجہ

زراعت ہندوستان کی لائف لائن بنی ہوئی ہے، جو کہ معاش کو برقرار رکھتے ہوئے اور معاشی ترقی کو آگے بڑھاتے ہوئے لاکھوں لوگوں کو کھانا کھلاتی ہے، جبکہ اناج کی ریکارڈ پیداوار ہندوستان کی زرعی طاقت کی عکاسی کرتی ہے، لیکن مؤثر ذخیرہ اور تقسیم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر اناج صارفین تک پہنچے۔ غذائی اجناس کی پیداوار اور ذخیرہ قومی غذائی تحفظ کے لیے اہم ہیں۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور بدلتی ہوئی آب و ہوا کے

ساتھ،کافی اسٹاک کو برقرار رکھنا، ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنا سال بھر کی دستیابی اور قیمت کے استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔اس طرح، غذائی اناج صرف فصلوں سے زیادہ ہیں- وہ زرعی ترقی، دیہی آمدنی اور عالمی غذائی نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔

حوالہ جات

صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم نظام کی وزارت

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4468_koies7.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2925_wt7OY2.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2772_gR0csF.pdf?source=pqals

زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت

https://dfpd.gov.in/scheme/en

https://agriinfra.dac.gov.in/Home/Dashboard

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4190_7AFvJY.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3906_VMLC28.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2695_LmiGmN.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2695_LmiGmN.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU273_QNtGUE.pdf?source=pqals

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2021/dec/doc2021121721.pdf

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154987&ModuleId=3

http://pressclip.nddb.coop/PRC%20%20Press%20Clippings/PIB-Worlds%20Largest%20Food%20Grain%20Storage%20Plan_010823.pdf https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2146934

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2117766

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149098

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1927464

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1944662

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154999&ModuleId=3

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2037655

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2055990

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2155614

تعاون کی وزارت

https://www.cooperation.gov.in/index.php/en/about-primary-agriculture-cooperative-credit-societies-pacs

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS339_RCAKEJ.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4294_L70M1K.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS225_nsgLve.pdf?source=pqals

فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کی وزارت

https://pmfme.mofpi.gov.in/pmfme/#/Home-Page

ایف ایس ایس اے آئی

https://www.fssai.gov.in/upload/uploadfiles/files/5_%20Chapter%202_4%20%28Cereals%20and%20Cereal%20products%29.pdf

Click here to see PDF

****

Uno- 6831

ش ح۔ظ ا۔ج

Farmer's Welfare

From Harvest to Home

Building Resilient Infrastructure for Storage of Food Grains

(Backgrounder ID: 155289)